34489 ـ خاوند اور بيوى كا سيكسى قصے كہانياں پڑھنا

سوال

كيا مزيد لطف حاصل كرنے كے ليے خاوند اور بيوى سيكسى قصے اور كہانياں پڑھ سكتے ہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

خاوند اور بيوى كے ليے سيكسى قصے اور كہانياں پڑھنے ميں بہت سارى خرابياں پائى جاتى ہيں جن ميں سے چند ايك ذيل ميں بيان كى جاتى ہيں:

اول:

يہ قصے اور كہانياں يا تو خديدى جائيں گى يا پھر كسى سے عاريتا حاصل كى جائينگى، اور ايسا كرنا جائز نہيں كيونكہ اس ميں اس طرح كے قصے كہانياں نشر كرنے اور ان كو رواج دينے ميں معاونت ہوتى ہے.

اور اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور تم گناہ اور ظلم و زيادتى ميں ايك دوسرے كا تعاون مت كرو المآئدة (2).

دوم:

اس ليے كہ يہ قصے اور كہانياں تو فاسق و فاجر قسم كے افراد بھى تاليف كرتے ہيں، اور اكثر طور پر تو اس كے رائٹر كافر ہوتے ہيں جو نہ تو كسى دين كا خيال ركھتے ہيں اور نہ ہى لكھنے ميں ادب و اخلاق كو مدنظر ركھتے ہيں.

اور اس طرح كے قصے اور كہانياں پڑھنا ان كى غلط اور گندى عادات كو لوگوں ميں پھيلانے كا ايك وسيلہ ہے جس كا انسان كو شعور تك نہيں ہوتا، اور پھر نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" نيك و صالح اور برے دوست كى مثال ايك خوشبو اور كستورى والے اور بھٹى دھونكنے والے جيسى ہے، كستورى اور خوشبو والا يا تو تمہيں تحفہ دے گا، يا پھر آپ اس سے خريد ليں گے، يا پھر اس سے اچھى خوشبو پائيں گے.

لیکن بھٹی دھونکنے والا یا تو آپ کے کپڑے جلا دے گا یا پھر آپ اس سے بدبو اور دھواں پائیں گے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5543) صحیح مسلم حدیث نمبر (2628).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اس حدیث میں ایسے افراد کے ساتھ کے ساتھ میل جول رکھنے اور بیٹھنے سے ممانعت پائی جاتی ہے جن کے ساتھ بیٹھنے سے دین و دین کو نقصان ہوتا ہو"

دیکھیں: فتح الباری (4 / 410).

سوم:

ان قصے اور کہانیوں میں جھوٹ اور مبالغہ اور ایسے واقعات کا تصور پایا جاتا ہے جن کی کوئی اصل نہیں ہوتی اور ان کا قاری پر سلبی اور منفی اثر ہوتا ہے، اور گناہ و تنگی اور خاوند اور بیوی کی ایك دوسرے سے عدم رضا کا باعث بنتا ہے.

چہارم:

اس طرح کے قصوں کا اولاد کے ہاتھوں میں آ جانے سے انمیں اخلاقی بگاڑ کا باعث بنتا ہے، اور انہیں رزیل اور گھٹیا اخلاق کی طرف لے جانے کا سبب ہے یا پھر ان میں اپنے والدین کے بارہ میں غلط گمان پیدا کرتا ہے، اور اس کے نتیجہ میں والدین کو شعور بھی نہیں ہوگا اور انہیں اپنی اولاد کے گناہوں کا بوجھ اٹھانا پڑیگا اور پھر نادم ہونے کا کوئی فائدہ بھی نہیں.

مندرجہ بالا خرابیوں وغیرہ کی بنا پر اس طرح کے قصے اور کہانیاں پڑھنا بالکل جائز نہیں نہیں، اور پھر حلال چیز میں ہی کفائت ہے، اور اللہ سبحانہ و تعالی نے جو مباح اشیاء رکھی ہیں اس میں ہی لذت و فائدہ حاصل کرنا بہتر اور صحیح ہے، جس سے اللہ بھی راضی ہوتا ہے، اور پھر انفرادی اور معاشرتی تحفظ بھی حاصل ہوتا ہے، اور معاشرے میں گھٹیا پن اور اخلاقی بگاڑ بھی نہیں پیدا نہیں ہوتا.

واللہ اعلم